اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے وہی سب سے بہتر ہیں۔ (سورہ البینۃ)

عظیم اہلِ سنت عالم امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی اپنی معروف تفسیرِ قرآن (الدر المنثور فی التفسیر بالماثور) میں اس آیت کی تفسیر یوں تحریر کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ کیا خدا کے نزدیک فرشتوں کے مقام و منزلت پر تعجب کرتے ہو؟ اس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، بہ تحقیق روزِ قیامت خدا کے نزدیک بندہ مومن کا مقام فرشتوں سے کہیں بالاتر ہو گا اور اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾

حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے رسولؐ اللہ سے سوال کیا: خدا کے نزدیک سب سے بامنزلت کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: اے عائشہ کیا تم اس آیت کو نہیں پڑھتیں: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَملُوا الصَّالحَات أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّة ﴿۷﴾

جابر بن عبداللہ کہتے ہیں: ہم رسولؐ اللہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں علیؑ وارد ہوئے تو رسولؐ اللہ نے فرمایا: جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس کی قسم یہ اور اس کے شیعہ روزِ قیامت کامیاب ہیں اور اسی وقت یہ آیت نازل ہوئی إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّة ﴿۷﴾
اس کے بعد جب بھی اصحابِ رسولؐ، علیؑ کو آتے دیکھتے تو کہتے خیر البریۃ آئے۔

ابو سعید کہتے ہیں: علیؑ خیر البریۃ اور لوگوں میں سب سے بہتر ہیں۔

ابنِ عباس کہتے ہیں: جس وقت یہ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَملُوا الصَّالحَاتِ أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّة ﴿۷﴾ آیت نازل ہوئی رسولؐ اللہ نے علیؑ سے فرمایا: **بے شک روزِ قیامت تم اور تمہارے شیعہ خدا سے راضی اور خدا تم سے خوشنود ہے۔**

حضرت علیؑ فرماتے ہیں: رسولؐ اللہ نے مجھ سے فرمایا: کیا تم نے خدا کے اس کلام کو نہیں سنا کہ وہ فرماتا ہے: إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَـٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ **(اس سے مراد) تم اور تمہارے شیعہ ہیں۔ ہمارا وعدہ حوضِ کوثر ہے اس جگہ ساری امتیں حساب و کتاب کیلئے آئیں گی اور تم اور تمہارے شیعہ خوبصورت اور عزت کے ساتھ وارد ہو گے۔**

(الدر المنثور فی التفسیر بالماثور، جلد 15، صفحہ 576)

(کل الحلول عند آلِ الرسولؐ، اہلبیتؑ حلال مشکلات، صفحہ 70)